

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

علمائے دین و شرع متین کیا فرماتے ہیں اس مسئلہ کے بارے میں بعض حضرات اپنے لیے بدشگونی پکڑتے ہیں قال اللہ وقال الرسول ﷺ کا ہمارے لیے کیا فرمان ہے فی ضوء الكتاب وسنة راہنمائی فرمائیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

کی قوم نے ان سے کہا تھا بدشگونی، جگہ، وقت، مکان اور اشخاص وغیرہ سے لی جاتی ہے، یہ ان اوہام میں سے ہے جن کا تعلق رواج قدیم زمانہ سے چلا آ رہا ہے، جیسا کہ قرآن مجید میں ہے حضرت صالح

ظَنِرْنَا بَيْتًا وَبَنَيْنَا مِثْلَ... سورة النمل

”ہمارے خیال میں تو تم اور تمہارے ساتھی شگون بد ہیں۔“

”اور اس کے ساتھیوں کی نحوست قرار دیتے۔ اسی طرح ذکر ہے کہ جب فرعون اور اس کی قوم پر جب کوئی مصیبت آتی تو حضرت موسیٰ

يُنْظِرُوا بِمُوسَىٰ وَمَنْ مَعَهُ... سورة الاعراف

اکثر کفار جو گمراہی میں مبتلا رہے ہیں کسی مصیبت میں مبتلا ہوتے تو یہی کہتے رہے ہیں کہ اِنَّا نُنْظِرُكَ بِالْحُجَم (سورة یس) ”ہم تمہیں اپنے لیے بدشگون سمجھتے ہیں۔“ اور اس کا جواب انبیاء یہ دیتے رہے ہیں۔ ظَنِرْكُمْ مَعْكُم (یس) ”تمہاری بدشگونی تمہارے ساتھ لگی ہوئی ہے۔“

یعنی تمہاری مصیبت تمہارے ساتھ لگی ہوئی ہے اس کا سبب تمہارا کفر و عناد اور سرکشی ہے بدشگونی کے بارے میں زمانہ جاہلیت میں عربوں کے عقائد مختلف تھے لیکن اسلام نے ان سب کو باطل کر قرار دیا ہے اور لوگوں کو : عقلیت کی راہ پر آگایا ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا

(لیس منّا من تطیر او تطیر لہ محکم لہ او سحر او سحر لہ) (طبرانی

”وہ شخص ہم میں سے نہیں جو براشگون لے یا جس کے لیے براشگون لیا جائے یا جس کے لیے کمانت کی جائے یا جو آدمی جادو کرے یا جادو کروائے۔“

نیز آپ ﷺ نے فرمایا ہے کہ : العیاذہ بالطیرۃ والطریق من الجبت (البوداد، والنسائی، وابن حبان) رمل، پرندہ سے براشگون لینا اور کنکریاں مار کر براشگون لینا جبت (وہم پرستی ہے) یہ اس کی قبیل سے ہے۔

یہ بدشگونی نہ علم کی بنیاد پر ہوتی ہے اور نہ واقعات کی بنیاد پر، بلکہ محض ضعف اور وہم پرستی کا نتیجہ ہوتی ہے ورنہ اس کے کیا معنی کہ ایک عقل مند آدمی سچ یہ خیال کرنے لگے کہ فلاں شخص یا فلاں جگہ منحوس ہے یا وہ کسی پرندے کی آواز سن کر یا آنکھوں کی حرکت دیکھ کر یا کوئی کلمہ سن کر گھبراہٹ محسوس کرنے لگے، اصل بات یہ ہے کہ اگر انسان کی طبیعت میں کمزوری ہو تو وہ بدشگونی پر آمادہ کرتی ہے لہذا انسان کو اس کمزوری کے آگے سپر نہیں ڈالنا چاہیے اور اس کو فوراً جھٹک دینا چاہیے۔

هذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج 1 ص 230

محدث فتویٰ

